153

REGD No. L. 5254

- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم -

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۵ فتح ۱۳۳۶ ھش | ۱۵ دسمبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۹۶

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۱۴ دسمبر. کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازئ طبع کے باعث نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لا سکے. حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے بموجب نماز جمعہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی - آپ نے خطبہ جمعہ میں احباب کو توجہ دلائی - کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازئ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں.

علاوہ ازیں اخوت اسلامی پر کاربند ہونے اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر باہر سے آنے والے مہمانوں کی ہر ممکن خدمت بجالانے کے ضمن میں مقامی احباب جماعت [illegible]

ملک فیروز خاں نون نے نئی حکومت بنانے کی دعوت منظور کر لی

نئی حکومت آج کسی وقت حلف اٹھالے گی

کراچی ۱۴ دسمبر. صدر سکندر مرزا نے مرکز کی ری پبلکن پارلیمانی پارٹی کے لیڈر ملک فیروز خان نون کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دی ہے. صدر نے اس سلسلہ میں ان کے نام جو خط بھیجا ہے اس میں لکھا ہے کہ اس سال قومی اسمبلی کا اجلاس ڈھاکہ میں ہونا ضروری ہے. اس لئے نئی حکومت جلد سے جلد بن جانی چاہیئے. ملک فیروز خاں نون نے صدر کی یہ دعوت منظور کر لی ہے. خیال ہے نئی وزارت آج کسی وقت حلف اٹھالے گی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر جناب اسمٰعیل چندریگر نے کل شام صدر سے ملاقات کر کے انہیں بتایا کہ کیونکہ جداگانہ انتخاب کے اصول پر نئی حکومت بنانے کے لئے اکثریت کی حمایت حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا ہوں. انہوں نے صدر کو مشورہ دیا کہ وہ اب کسی اور شخص کو دعوت دیں جسے اکثریت کی حمایت حاصل ہو. صدر کی طرف سے نئی حکومت بنانے کی دعوت موصول ہونے پر ملک فیروز خان نون نے کل ڈاکٹر خان صاحب اور اپنی پارٹی کے دوسرے لیڈروں سے مشورہ کیا. خیال ہے ان مذاکرات میں نئے وزیروں کے انتخاب کا معاملہ زیر بحث آیا. ایک خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کابینہ میں مغربی پاکستان کی نمائندگی کا معاملہ طے ہو چکا ہے. اب صرف مشرقی پاکستان کی نمائندگی کا معاملہ طے ہونا باقی ہے. نئی مخلوط حکومت میں ری پبلکن پارٹی. عوامی لیگ. نیشنل عوامی پارٹی کرشک سرامک پارٹی کا حمید الحق گروپ نیشنل کانگرس اور شیڈول کاسٹس فیڈریشن شامل ہیں. نئی حکومت جس مقصد اور

(باقی صفحہ ۸ پر)

مغربی ایران میں خوفناک زلزلہ - مرنیوالوں کی تعداد ۶۰۰ تک پہنچ گئی

تہران ۱۴ دسمبر. کل مغربی ایران میں خوفناک زلزلہ آیا جس میں بہت سے لوگ ملبہ کے نیچے دب کر ہلاک ہو گئے. ملبہ سے لاشیں نکالنے کا کام تاحال جاری ہے. اب تک قریباً ۶۰۰ لاشیں برآمد ہو چکی ہیں. سارے علاقہ میں زلزلے کے خفیف جھٹکے اب تک محسوس ہو رہے ہیں ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے ہیں. فوج اور ملیشیا کے جوان لاشیں نکالنے اور بے گھر لوگوں کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے میں مصروف ہیں.

ایک اطلاع کے مطابق اسکا روز یونان کے دارالحکومت ایتھنز میں شدید زلزلہ آیا. وہاں سے سرکاری طور پر کسی جانی اور مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی.

صدر آئزن ہاور پیرس روانہ ہو گئے

واشنگٹن ۱۴ دسمبر. صدر آئزن ہاور معاہدہ شمالی اوقیانوس میں شریک ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے پیرس روانہ ہو گئے ہیں کانفرنس پیر کو شروع ہو رہی ہے.

نیوگنی کی آزادی کے لئے فوج

جکارتہ ۱۴ دسمبر. شمالی سماٹرا کے سابق فوجیوں نے اعلان کیا ہے. کہ انہوں نے مغربی نیوگنی کو ولندیزیوں کے تصرف سے آزاد کرانے کے لئے ایک بریگیڈ کی تشکیل کی ہے جس میں ۳ بٹالین مسلح نفری شامل ہے.

دعوت ولیمہ

مورخہ ۱۱ دسمبر بروز بدھ بارہ بجے دوپہر صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی دعوت ولیمہ ہوئی جس میں سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعوت پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بزرگ افراد بعض صحابہ کرام اور ناظر و وکلاء صاحبان نے شرکت کی. علاوہ دیگر حضرات کے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی. حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ اور محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شریک ہوئے.

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی شادی آصفہ بیگم صاحبہ سلمہا بنت مکرم جناب مرزا رشید احمد صاحب کے ہمراہ مورخہ ۹ دسمبر بروز دوشنبہ ہوئی تھی. احباب اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں.

ہم پر جو فرض عائد ہوتا ہے. آپ نے انہیں اس کی طرف احسن پیرائے میں توجہ دلائی.

— ربوہ ۱۴ دسمبر. حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت بخار کی وجہ سے تاحال ناساز ہے. گزشتہ رات بے چینی کی شکایت رہی. احباب دعائے صحت فرمائیں.

— مکرم مولوی رحمت علی صاحب لاہور میں تاحال بیمار ہیں. احباب ان کی صحت کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں.

ایڈیٹر. روشن دین تنویر ایم. اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا.

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۷ء

اسلامی معیارِ شرف

اسلام نے صرف تقوےٰ کو اکرام انسانی کا معیار ٹھہرا کر رنگ و نسل کے امتیازات سے جو خرابیاں انسانی معاشرہ میں پیدا ہوتی ہیں ان سب کا قلع قمع کر دیا ہے۔ یہ درست ہے کہ تمام ادیان میں تمام انسانوں کو باہمی محبت رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ لیکن اسلام نے جس زور سے اور براہِ راست انسانیت کے بنیادی حقوق کی نگہداشت کے لئے تلقین کی ہے۔ اس کی مثال نہ تو دیگر ادیان میں ملتی ہے۔ اور نہ موجودہ جمہوری نظاموں میں۔ یو۔ این او نے واقعی اس زمانہ میں انسانی بنیادی حقوق کی کمیٹی بنا کر ایک حد تک دنیا میں مساوات پھیلانے کی کوشش کی ہے۔ لیکن اسلام نے جس طرح فوری طور پر اس کو اسلامی سوسائٹی سے ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔ یہ کمیٹی ابھی تک اس کا پاسنگ بھی کر کے نہیں دکھا سکی

مساوات انسانی کے متعلق اسلام کا بنیادی اصول قرآن کریم میں مندرجہ ذیل جامع و مانع الفاظ میں بیان کر دیا گیا ہے۔

یا ایھا الناس انا خلقناکم من ذکر و انثیٰ وجعلناکم شعوبا و قبائل لتعارفوا ط ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم

یعنے اے لوگو ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور ہم نے تم کو کنبے اور قبیلے اس لئے بنایا ہے۔ تا کہ تم میں پہچان ہو سکے۔ یقیناً اللہ تعالےٰ کے نزدیک تم میں سے وہی سب سے زیادہ معزز ہے۔ جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے ؛

ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے نہ صرف یہ بتایا ہے کہ تمام نسل انسانی بنیادی طور پر ایک ہی اصل رکھتی ہے۔ بلکہ یہ بھی بتایا ہے۔ کہ مختلف قبائل یا کنبوں میں پیدا ہونے سے انسان کے لئے بذات خود کوئی شرف اور عزت نہیں ہے۔ اصل شرف اور عزت اللہ تعالےٰ کے نزدیک یہ ہے کہ انسان کس قدر متقی اور نیک ہے۔

یہ درست ہے کہ مادی لحاظ سے بعض خاندان اور بعض قبیلوں کو خصوصیات حاصل ہوتی ہیں۔ بعض خاندان مجموعی طور پر جنگ میں دوسروں سے زیادہ شجاع ہوتے ہیں۔ بعض زیادہ ذہین ہوتے ہیں۔ بعض اور اوصاف میں دوسروں سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ لیکن جہاں یہ اوصاف ان خاندانوں کے لئے مفید ہو سکتے ہیں۔ وہاں اگر ان کا استعمال غلط کیا جائے۔ تو ان کے لئے تباہی کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ اس لئے ان چیزوں میں فی ذاتہٖ کوئی خوبی نہیں ہوتی۔ خوبی ان کے استعمال میں ہوتی ہے۔ ان اوصاف کا معاملہ ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ اچھی تلوار کا معاملہ ہے۔ ایک اچھی تلوار اگر ظلم و جور کے لئے اٹھائی جائیگی۔ تو بری ہے اگر وہی خود حفاظتی یا حق کے دفاع کے لئے اٹھائی جائے تو اچھی ہے۔ اسی طرح اگر ایک شجاع انسان کمزوروں پر ظلم کرتا ہے۔ تو اس کی شجاعت ایک پرلے درجہ کی برائی ہے۔ اور اگر وہ حق کی حمایت میں کھڑا ہوتا ہے۔ تو اس کی شجاعت ایک اعلےٰ انسانی وصف بن جاتی ہے ؛

قریش ملک عرب میں سب سے اونچا قبیلہ سمجھا جاتا تھا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اس قبیلہ سے اچھے اچھے انسان پیدا ہوئے ہیں۔ لیکن اسی قبیلہ سے ابوجہل اور ابولہب بھی پیدا ہوئے۔ اور آج دنیا کے پردے پر ایک بھی انسان نہیں ہے جو اپنے آپ کو ابوجہل یا ابولہب سے پدری نسبت دینا پسند کرتا ہو۔ پھر بیسیوں قریش سردار ایسے ہیں۔ جو ایام جاہلیت میں بڑے معزز سمجھے جاتے تھے۔ لیکن جب اسلام نے نیکی اور بدی کا معیار تقوےٰ کو قرار دیا۔ تو ایک حبشی غلام ان سب پر فوقیت لے گیا۔ چنانچہ حضرت عمر فاروق رضؓ ایک دفعہ مکہ مکرمہ میں تشریف لائے۔ اور آپ ایک کمرہ میں بیٹھے تھے۔ لوگ آپ کی ملاقات کو آ رہے تھے۔ جن میں بڑے بڑے قریش سرداروں کے نو مسلم بیٹے بھی تھے لیکن کوئی صحابی آتا۔ تو حضرت عمرؓ اس کو آگے بیٹھنے کو کہتے۔ یہاں تک کہ بڑے بڑے سرداروں کے لڑکے ہٹتے ہٹتے جوتیاں رکھنے کی جگہ تک کھسک آئے۔ ان صحابیوں میں حضرت بلالؓ بھی تھے۔ جن کو ایام جاہلیت میں قریش نہایت ذلیل کیا کرتے تھے۔ ان کو بھی حضرت عمرؓ نے اپنے پاس جگہ دی۔ قریش سرداروں کے نوجوان بیٹے اپنی اس ذلت کو دیکھ کر سخت متاثر ہوئے انہوں نے باہر آ کر مشورہ کیا۔ اور سوچا کہ صحابہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کیوں عزت ہوتی ہے۔ اور ان کی ذلت کیوں ہوئی۔ آخر وہ اسی نتیجہ پر پہنچے۔ کہ اعلےٰ خاندان اور مال و دولت وجہ شرف نہیں بلکہ وہ کردار ہے۔ جو ان صحابہؓ نے دکھایا تھا ؛

یہ واقعہ اللہ تعالےٰ کے کلام پاک کی بہترین عملی تفسیر ہے۔ سرداروں کے بیٹوں کو جو احساس کمتری پیدا ہوا وہ حضرت عمرؓ کے اس رویہ سے تھا جو انہوں نے صحابہ کرامؓ کی عزت و تکریم کی صورت میں دکھایا۔ اور بڑے بڑے سرداروں کی دولت اور دنیاوی طاقت کو بری طرح ٹھیس لگائی۔

قرآن کریم میں ایک بار نہیں بلکہ کئی بار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے حقیقی اکرام انسان کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ مخالفین کی دولت اور طاقت سے مرعوب نہ ہوں۔ ایک دفعہ جب آپ ایک سرکش سردار سے گفتگو کر رہے تھے۔ آپ نے ایک غریب اندھے مسلمان کی طرف سے بے اعتنائی دکھائی تو فوراً اللہ تعالےٰ نے وحی کے ذریعہ آپ کو اس غلطی سے مطلع کیا۔ یہ واقعہ سورۃ عبس میں بیان ہوا ہے۔

الغرض قرآن کریم میں اس حقیقت پر اتنا زور دیا گیا ہے۔ اور اس کو اتنے مختلف پہلوؤں سے پیش کیا گیا ہے۔ کہ یہ کہنا کوئی مبالغہ نہیں ہے۔ کہ اسلام کی بنیاد ہی مساوات انسانی پر رکھی گئی ہے۔

ہم نے اوپر لکھا ہے کہ تمام مذاہب میں مساوات کی تلقین پائی جاتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فرستادہ، دنیا سے رنگ و نسل کے امتیازات کو مٹانے کی تعلیم دیتے رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت کرشنؑ، حضرت بدھؑ، حضرت رام چندرؑ، حضرت کنفیوشسؑ، حضرت زرتشت، حضرت عیسےٰ سب نے اپنے اپنے عہد اور اپنے اپنے ماحول کے مطابق انسانی مساوات پر زور دیا ہے۔ لیکن اسلام نے دوسرے مسائل کی طرح مساوات انسانی پر اتنا زور دیا ہے۔ کہ اس کے نتیجہ میں تمام اسلامی دنیا کی فضا رنگ و نسل کے امتیازات سے بالکل پاک ہو گئی ہے۔ بدھوں، عیسائیوں وغیرہ میں ابھی یہ امتیازات چلے جاتے ہیں۔ کرشنؑ اور رامؑ کے نام لیواؤں میں تو یہ امتیازات اب تک بدترین شکل میں موجود ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی لعنت ہے۔ جو آج بھی بھارت پر مسلط ہے۔ چنانچہ برہمنوں اور دراوڑوں کے تصادم، اونچ جاتی اور نیچ جاتیوں کے فسادات آج بھی بھارت میں زوروں پر ہیں جو بھارت کو باوجود ایک لادینی ریاست ہونے کے ایک لکا نہیں رہنے دیں گے ؛

الفضل کا جلسہ سالانہ نمبر

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ امسال بھی انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الفضل کا باتصویر خاص نمبر شائع ہو گا۔ اس نمبر میں جو اصحاب اشتہار دینا چاہتے ہوں وہ ۲۰ دسمبر تک اپنا اشتہار ہمیں پہنچا دیں۔ اس تاریخ کے بعد آنیوالا کوئی اشتہار خاص نمبر میں شائع نہیں ہو سکے گا۔

ایجنٹ اصحاب الفضل بھی جس قدر پرچے زائد لینا چاہتے ہوں ان کے متعلق ۱۶ دسمبر تک اطلاع دیں۔ تا کہ ان کے آرڈر کی تعمیل کی جا سکے ؛

(مینیجر الفضل)

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اور ہماری ذمہ داریاں

(از مکرم امین اللہ خانصاحب سالک)

"(جلسہ پر) آنے سے پہلے اس امر کو سوچ لیں۔ کہ جلسہ پر جانے کی کیا ذمہ داریاں ہیں۔ اور جو احباب آئیں وہ اپنے اوقات کو وعظ و نصیحت کی باتیں سننے میں خرچ کریں۔ اور اپنے اموال کو بھی خدمت دین میں لگانے کی کوشش کریں" (حضرت المصلح الموعود، الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۲۱ء)

"اصل اور مقدم چیز تو جلسہ ہے۔ اور ایسی چیزیں جو اس میں مخل ہوں۔ یا تقریروں کے اثر میں روک بننے والی ہوں۔ وہ کسی صورت میں جائز نہیں ہو سکتیں"۔ (حضرت المصلح الموعود، الفضل ۱۳ جنوری ۱۹۵۱ء)

اجتماعی زندگی اور قومی ترقی کے لئے اجتماعات ایک بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ جماعت صحیح معنوں میں کبھی جماعت کہلانے کی مستحق نہیں ہو سکتی جسے کبھی جمع ہونے کا موقع ہی نہ ملا ہو۔ اسلام نے اجتماعات اور جلسوں کو خاص اہمیت دی ہے۔ اسی لئے نماز جمعہ، عیدین اور حج کا فریضہ بھی اجتماعی رنگ میں ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور درحقیقت اجتماع قومی ترقی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آیت واوحینا الی موسی واخیہ ان تبوّا لقومکما بمصر بیوتا واجعلوا بیوتکم قبلۃ واقیموا الصلوۃ وبشّر المومنین (یونس) کی تفسیر لکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"خلاصہ یہ کہ اس آیت میں سات گر ترقی کے بتائے ہیں۔ جن پر عمل کر کے دنیا کی ہر قوم ترقی کر سکتی ہے یعنی (۱) اجتماع (۲) اتحاد (۳) تعاون (۴) تنظیم (۵) بڑے چھوٹوں میں ارتباط (۶) دعا (۷) استقلال"۔ (تفسیر کبیر جلد ۳ صہ ۱۲۱)

ہمارا جلسہ سالانہ تو عظیم الشان برکات اور فیوض کا حامل ہوتا ہے۔ اور اسے کئی ایک خصوصیات حاصل ہوتی ہیں مثلاً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

"یہ عظیم الشان موقعہ جو اس وقت ہمیں حاصل ہے۔ اجتماعی رنگ میں دنیا میں کسی اور کو میسر نہیں۔ انفرادی طور پر اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے اور اس کے ذکر کو بلند کرنے کی مثالیں تو ہر جگہ مل جاتی ہیں۔ مگر اتنی کثرت کیساتھ جماعتی رنگ میں محض اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اور اسلام کے نام کو بلند کرنے کے لئے جمع ہونے کی مثال اور کہیں نہیں مل سکتی"۔ (المصلح یکم جنوری ۱۹۵۵ء)

یہ امر واضح ہے۔ کہ جس قدر گراں بہا مقصود و مدعا ہو۔ اسی قدر اہم اور عظیم الشان ذمہ داریاں سرانجام دینی پڑتی ہیں۔ اسی اصل کے پیش نظر ہمیں جلسہ سالانہ کے فیوض سے متمتع ہونے کے سلسلہ میں اپنے فرائض کو ضرور ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

یہ فرائض اور ذمہ داریاں مختلف افراد کے لئے ان کی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہوں گی۔ یعنی بعض ذمہ داریاں مقامی احباب سے مختص ہوں گی۔ اور بعض بیرونی احباب سے! اور بعض فرائض ایسے ہوں گے جو تمام افراد پر عائد ہوتے ہیں۔

ان ذمہ داریوں کو مجموعی حیثیت سے دیکھتے ہوئے ہمیں اپنی علاوہ اَپ ، نظام کی پابندی ، اطاعت افسران ، قربانی و ایثار اور ہمدردی و غمخواری سے کام لینا چاہیئے۔

ہم جلسہ سالانہ کے موقع پر عائد شدہ ذمہ داریوں کا اندازہ اس جلسہ کے اغراض و مقاصد سے بھی لگا سکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں اس جلسہ کے مقاصد "بالمواجہ دینی فائدہ" معلومات دینی کی وسعت معرفت کا ارتقاء۔ "طلب علم"۔ "مشورہ امداد اسلام"۔ "یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ" اور "ملاقات اخوان" ہیں۔

ان مقاصد کے حصول کے لئے ہمیں ہر ممد و مفید قدم اٹھانا چاہیئے۔ اور ہر وہ امر جو ان مقاصد کے حصول میں روک بنے اس سے مجتنب رہنا چاہیئے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ پر عائد ہونے والے فرائض سے کئی بار آگاہ کیا ہے۔ چند ایک اقتباسات درج ذیل کئے جاتے ہیں

"ایک طرف تو میں منتظمین کو کہتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا صحیح اندازہ لگا کر پورے زور سے یہ کوشش کریں کہ مہمانوں کو کوئی تکلیف نہ ہو اور دوسری طرف میں آنے والے دوستوں کو کہتا ہوں۔ کہ انہیں اگر کوئی تکلیف محسوس ہو تو اس پر شکوہ کرنے کی بجائے انہیں خوش ہونا چاہیئے۔ کہ مہمان اتنی کثرت سے آئے ہیں۔ کہ مرکز ان کے لئے مناسب انتظام نہ کر سکا"۔

(الفضل ۳۰ دسمبر ۱۹۵۶ء)

"میں سمجھتا ہوں۔ کہ جہاں اہل ربوہ کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ مہمانوں کی خدمت کریں۔ اور ان کی رہائش کیلئے مکانات دیں۔ وہاں باہر سے آنے والوں کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ اہل ربوہ کی اس قربانی کی قدر کریں۔ جو وہ یہاں رہ کر کر رہے ہیں"۔ (الفضل ۵ دسمبر ۱۹۵۷ء)

"بے شک انتظامات میں اگر کوئی خامی دیکھو تو اس کی اصلاح کی خاطر اس کی رپورٹ کرو۔ مگر اس قدر نہ بڑھ جاؤ۔ کہ منتظمین کو انتظام قائم رکھنے میں ہی دقت ہو جائے"۔

(الفضل ۲۱ دسمبر ۱۹۵۲ء)

"تیسری بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ جن دوستوں کے گھروں میں مہمان ٹھہریں۔ وہ کھانا لیتے وقت مہمانوں کی صحیح تعداد لکھا کریں۔ تا سلسلہ کا بے فائدہ خرچ نہ ہو۔ اور اسی طرح ہمارا ریکارڈ خراب نہ ہو یہ نہ ہو کہ مہمان تھوڑے آئیں۔ اور لکھے زیادہ جائیں"۔

(فرمودہ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۰ء)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے جلسہ میں شرکت کے متعلق کئی ہدایات فرمائی ہیں۔ آپ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ ہم یہاں جلسہ کیلئے جمع ہوتے ہیں۔ اور جلسہ ہمارا اصل مقصد و مدعا ہوتا ہے۔ اس لئے ہمیں جلسے کو اولیت و فضیلت دینی چاہیئے۔

حضور فرماتے ہیں۔

"اصل اور مقدم چیز تو جلسہ ہے۔ اور ایسی چیزیں جو اس میں مخل ہوں یا تقریروں کے اثر میں روک بننے والی ہوں۔ وہ کسی صورت میں جائز نہیں ہو سکتیں"۔

(الفضل ۱۳ جنوری ۱۹۵۱ء)

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے کہ

"ہمارے ہاں تو ایک شخص بھی (سوائے ان کے جن کی ڈیوٹی ہو) ایسا نہ ہونا چاہیئے۔ جو تقاریر کے دوران میں جلسہ گاہ میں نہ بیٹھے"۔

(الفضل ۲۳ دسمبر ۱۹۵۲ء)

بیرونی احباب سے خطاب

حضور ایدہ اللہ نے تاکید فرمائی ہے کہ جلسہ کو میلہ کا رنگ نہ دیا جائے۔ وہ لوگ جو جلسہ دیکھنے آتے ہیں سننے نہیں آتے، آپ نے ان کو تقاریر نہ سن کر گناہ کا بوجھ اٹھانے والے قرار دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ وہ جلسہ سالانہ پر نہ آئیں۔ وہ جلسہ سالانہ پر آئیں۔ اور خوب آئیں۔ اور غیر از جماعت لوگوں کو اپنے ساتھ لائیں۔ لیکن میں ان سے اتنا ضرور کہوں گا۔ کہ کچھ عرصہ سے جلسہ پر آنے والوں میں یہ میلان پیدا ہو گیا ہے۔ کہ جلسے کا نام آرام، سہولت اور مہمان نوازی رکھ لیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ جلسہ سالانہ پر آکر بھی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں۔ سننے نہیں آتے ایسے لوگوں کو میں کہوں گا۔ کہ وہ یہاں تقاریر نہ سن کر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں، اگر یہاں آکر تقاریر نہیں سنتے تو بہتر ہے۔ وہ یہاں نہ آئیں۔ اور اسی طرح وہ غیر از جماعت افراد جو ان کے ساتھ آئیں۔ اگر وہ جلسہ کی تقاریر سننے کے لئے تیار نہیں۔ یا جو انہیں ساتھ لاتے ہیں۔ انہیں جلسے میں بٹھانے میں قادر نہیں ہوں تو میں انہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان کا میلہ کے رنگ میں یہاں آنا انہیں خود بھی گنہگار بناتا ہے۔ اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں۔ وہ بھی ان کی وجہ سے گنہگار بنتے ہیں۔ وہ انہیں دیکھ کر ان کی سی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں"۔

(الفضل ۲۳ دسمبر ۱۹۵۲ء)

تقاریر یاد رکھنے کا طریق

تقاریر سننے اور یاد رکھنے کا طریق بھی حضور ایدہ اللہ کے الفاظ میں ملاحظہ کیجئے۔

"(۱) سنتے ہوئے پوری توجہ مضمون کی

طرف دینی چاہیئے۔ کیونکہ جو بات علمی ہو اس کا سمجھنا اور یاد رکھنا آسان بات نہیں۔" (ملائکۃ اللہ" تقریر فرمودہ جلسہ سالانہ سن ۲۰ء)

اور" جو لوگ خاص طور پر کسی بات کو یاد رکھنا چاہیں۔ ان کے لئے اس کا ایک اعلیٰ درجہ کا طریق یہ بھی ہے۔ کہ لکھتے جائیں۔" (ملائکۃ اللہ)

ذکر الٰہی میں وقت گزارو

حضور ایدہ اللہ نے جلسہ کے ایام میں ذکر الٰہی میں مشغول رہنے کی تلقین کی ہے فرمایا۔

"احباب کو اسلامی جماعتوں کے مطابق اپنا پروگرام بنانا چاہیئے اور اکثر وقت ذکر الٰہی میں صرف کرنا چاہیئے۔ اور جو لوگ اس قسم کے اجتماعوں کی غرض کو پورا نہیں کرتے۔ اور خدا تعالیٰ کی رضاء کو حاصل کرنے کے لئے اپنے وقت کو کسی پروگرام کے تحت خرچ نہیں کرتے اور گپیں ہانکنے اور بازاروں میں ادھر اُدھر پھرنے سے اپنے آپ کو روک نہیں سکتے۔ ان کے لئے ان کے خاندان کے لئے اور دین کے لئے یہ زیادہ برکت والی بات ہوگی۔ کہ وہ یہاں نہ آئیں۔ کیونکہ ان کا یہاں آنا اور پھر اپنے وقت کو لغو باتوں میں ضائع کر دینا ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہو جاتا ہے"

(الفضل ۳۰ جولائی سنہ ۵۱ء)

جلسہ سالانہ دعاؤں کا خاص موقعہ ہے

حضور ایدہ اللہ نے جلسہ کے موقع پر دعاؤں پر خاص زور دینے کی ہدایت فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔"

"پس آج تم یہاں پر اس لئے جمع ہوئے ہو تا اپنی قربانی کی یاد تازہ کرو۔ اور اپنے رب کے حضور یہ عرض کرسکو کہ اے ہمارے رب بے شک جب ہم نے اسلام کی حفاظت کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس وقت ہمیں اپنے اس وعدے کی اہمیت و عظمت کا کماحقہ احساس نہ تھا۔ لیکن آج بھی جبکہ اس کی اہمیت واضح ہوتی جا رہی ہے اور ہماری ذمہ داریاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ ہم اپنے وعدے پر قائم ہیں۔ اور بڑے سے بڑی دین کی عظمت قائم کرنے کی خاطر ہم ہر قربانی کے لئے تیار ہیں آج تم اس لئے یہاں جمع ہوئے ہو کہ خدا تعالیٰ تمہیں دیکھ کر کہے اے میرے کمزور بندو! پہلے بے شک تم اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ نہ تھے۔ لیکن چونکہ تم آج بھی جبکہ تمہاری ذمہ داریاں اور تمہارے بوجھ تم پر واضح ہوتے جا رہے ہیں۔ اپنے وعدے پر قائم ہو۔ اس لئے میں بھی اپنے عہد کو پورا کروں گا۔ تمہاری حفاظت کروں گا اور تم کو وہ کچھ دوں گا۔ جس کا میں نے تم سے وعدہ کیا تھا۔ پس یہ ایام یاد الٰہی میں گذارو۔ خشوع و خضوع سے دعائیں کرو۔ تم کوئی دنیوی جماعت نہیں ہو تم اس لئے یہاں جمع نہیں ہوئے ہو کہ زمینی اموال یا سیاست میں حصہ لینا چاہتے ہو۔ بلکہ تم محض اس لئے یہاں آئے ہو۔ کہ تم مل کر اپنے رب کے حضور یہ دعا کرسکو کہ اے ہمارے رب تو ہماری مدد فرما تو نہ صرف ہمیں اپنی موت تک بلکہ ہماری موت کے بعد ہماری اولادوں کو اور پھر آگے ان کی اولادوں کو بھی اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرما حتیٰ کہ قربانی کا ایک لامتناہی سلسلہ ہمارے خاندانوں میں جاری رہے۔ اے ہمارے خدا تو ہمیں اپنے عہد کو پورا کرنے اور ہمیں اپنی آنکھوں سے اسلام کی ترقی کا زمانہ دیکھنے کی توفیق عطا فرما۔ اور اگر یہ امر تیری مشیت میں نہ ہو تو کم از کم ہماری اولادوں کو ہی اسلام کی ترقی میں حصہ دار ہونے کی توفیق دے پس دعائیں کرو ان کے لئے بھی جو یہاں آئے ہیں۔ اور ان کے لئے بھی جو کسی وجہ سے نہیں آسکے۔

(الفضل ۳۱ دسمبر ۵۴ء)

ہمیں جلسہ کے موقع پر اپنی صحت کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ خصوصاً جبکہ مغربی پاکستان میں انفلوئنزا وبائی صورت اختیار کر چکا ہے۔ اس سلسلہ میں ہمیں حفظان صحت کے تمام اصولوں پر عمل پیرا ہونا چاہیئے۔ اور محکمہ صحت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

"دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی صحتوں کا خیال رکھیں اور سردی میں نہ پھریں کیونکہ مومن کی جان بہت قیمتی ہوتی ہے اور اس کا ضیاع درست نہیں۔"

(الفضل ۲ جنوری ۵۱ء)

بیماروں کے متعلق ہدایات دیتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

"جو لوگ یہاں آکر بیمار ہو جائیں یا پہلے سے بیمار ہوں۔ لیکن جلسہ پر اخلاص کی وجہ سے آجائیں۔ اور وہ جلسہ گاہ میں سارا وقت نہ بیٹھ سکیں۔ تو وہ بازاروں میں نہ پھریں۔ دوکانوں پر نہ بیٹھیں۔ بلکہ اپنے ڈیروں یا ان جگہوں پر بیٹھیں۔ جہاں وہ ٹھہرے ہوئے ہوں

(الفضل ۲۳ دسمبر ۵۲ء)

پہرہ کے متعلق ہدایت

پہرے کے متعلق حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔

"میں نے پہرہ داروں کو ہدایت دی ہوئی ہے۔ کہ اگر تم کسی بچہ کو اٹھائے لئے جاتے دیکھو اور بچہ گھبرایا ہوا ہو یا وہ رو رہا ہو۔ تو تم اسے روک لو۔ اور اس وقت تک اسے جانے نہ دو۔ جب تک وہ اپنے آپ کو اس بچہ کا باپ نہ ثابت کر دے۔"

(الفضل ۲۳ دسمبر ۵۲ء)

حضور سے ملاقات کے متعلق ہدایات

ملاقات کے متعلق ہدایات دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے جو کچھ فرمایا اس کا خلاصہ یہ ہے

(۱) احباب گرد نہ اڑائیں۔

(۲) ہر جماعت کے ساتھ پریذیڈنٹ ہو جو اپنی جماعت کے افراد سے واقف ہو اور وہ حضور ایدہ اللہ سے ان کا تعارف کرائے۔

(۳) تیسرے یہ کہ ملاقات کرنے والے احباب حضور کے اتنے قریب ہو کر نہ گزریں کہ پہچانے بھی نہ جاسکیں۔

الغرض جلسہ کے مختلف پہلوؤں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہم پر جو فرائض اور ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ان سے عہدہ برآ ہوئے بغیر ہم جلسہ کے فیوض و برکات سے متمتع نہیں ہو سکتے۔

جہاں اہل ربوہ کا فرض ہے۔ کہ وہ دلی خلوص اور جانفشانی سے اپنے معزز مہمانوں کی خدمت و تکریم میں حصہ لیں وہاں باہر سے آنے والے احباب کو بھی اہل ربوہ کی مشکلات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اور تعاون و امداد باہمی سے کام لیتے ہوئے ان مشکلات پر قابو پانا چاہیئے۔

ہمیں معاشرتی اور مجلسی آداب کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ عمدہ اخلاق دکھانے چاہئیں۔ اور اعلیٰ اسلامی کردار کا نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔

ہمیں چاہیئے کہ ہم جلسہ کی تقاریر کو توجہ سے سنیں۔ اہم امور اپنی کاپیوں پر لکھ لیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشادات پر عمل پیرا ہونے کی پوری کوشش کریں اور اپنے ان مبارک اور قیمتی ایام کو دعاؤں اور عبادتوں میں صرف کرنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ ہمیں حضور کے ارشادات پر عمل پیرا ہونے کا موقع بخشے۔ کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

خدام الاحمدیہ اور نیا سال

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے نتیجہ میں گذشتہ سے پیوستہ سال مالی لحاظ سے خاص طور پر کامیاب ثابت ہوا۔ اور چندہ مجلس کی آمد گذشتہ جملہ سالوں سے بڑھ گئی۔ اور گذشتہ سال اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہوا کہ ہماری گذشتہ سے پیوستہ سال والی روح قائم رہی اور اس جہت میں قدم اور آگے بڑھ گیا۔ اب اس تیسرے سال کی ابتدا تو بہر حال خوشکن ہے۔ اس سلسلہ میں ایک اعلان اس سے قبل آپ کی نظر سے گذر چکا ہوگا۔ مگر میری خواہش ہے۔ کہ یہ سال گذشتہ سال کے مقابلہ میں غیر معمولی طور پر کامیاب ثابت ہو۔ یہ اُمید جملہ احباب کے غیر معمولی تعاون سے ہی پوری ہو سکتی ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس انصار اللہ اور دستور اساسی

دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے تمام مجالس انصار اللہ کو حسب ضرورت دستور اساسی کی کاپیاں ارسال کی جا چکی ہیں۔ اور کوشش کی گئی ہے۔ کہ کوئی مجلس ایسی نہ رہ جائے۔ جہاں دستور اساسی کی کاپی نہ جائے۔ مگر پھر بھی احتیاطاً تمام مجالس انصار اللہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جس کی مجلس میں دستور اساسی کی کاپی نہ گئی ہو۔ وہ فوراً دفتر کو تحریر فرمائیں۔ تاکہ انہیں دستور اساسی کی کاپی ارسال کر دی جائے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

الشیخ مسعود احمد رشید صاحب مرحوم

(از مکرم شیخ مبارک اسماعیل صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مقیم کھاریاں)

شیخ مسعود احمد صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنگ انجنیئر محکمہ انہار تین ماہ کی طویل علالت کے بعد میو ہسپتال لاہور میں بتاریخ تیس نومبر وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کیا گیا جنازہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے پڑھایا اور مقبرہ تک کندھا بھی دیا۔ آپ پر یرقان کی بیماری کا شدید حملہ ہوا۔ جس کی وجہ سے آپ کے جگر اور معدہ میں نقص واقع ہو گیا۔ ہسپتال کے چوٹی کے ڈاکٹر مسٹر امیر الدین سرجن کے زیر علاج رہے۔ جنہوں نے دوران علاج میں کینسر تشخیص کیا۔ اس سلسلہ میں دو اپریشن بھی ہوئے۔ مگر صحت یابی کی کوئی صورت نہ ہوئی۔ احباب دعائیں فرمائیں۔ مگر ہوا وہی جو قادر مطلق کو منظور تھا۔ دوران علالت میں اپنی بیٹی عزیزہ مسعودہ بیگم سے ملنے کی بے انتہا تڑپ تھی۔ جو عرصہ دو سال سے انگلستان میں مقیم تھی اور جسے مرض کے خطرناک ہونے کی اطلاع دیدی گئی تھی۔ وفات سے چار یوم قبل وہ پہنچ گئی۔ ان کی دردناک باہمی ملاقات کے بعد بیہوشی طاری ہو گئی۔ جو آخر تک رہی۔

شیخ مسعود احمد رشید صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت پرانے صحابی شیخ مولا بخش صاحب مرحوم آف لاہور کے فرزند اور خان بہادر مولوی غلام محمد صاحب مرحوم سابق اسسٹنٹ پولیٹیکل ایجنٹ گلگت کے داماد تھے۔ آپ ۱۸۹۹ء میں لاہور میں پیدا ہوئے۔ اسلامیہ کالج لاہور سے بی۔ اے پاس کرنے کے بعد رڑکی انجنیئرنگ کالج میں داخل ہو گئے۔ وہاں سے سول انجنیئرنگ کی ڈگری حاصل کر کے محکمہ انہار میں ایس ڈی۔ او کی اسامی پر متعین ہوئے۔ اپنی خداداد قابلیت کی بدولت کچھ عرصہ کے بعد سپرنٹنڈنگ انجنیئر کے عہدے تک ترقی کر گئے۔ دوران ملازمت آپ کا رویہ قابل تعریف رہا۔ آپ کی دیانت اور محنت کی وجہ سے محکمہ مذکور کے افسران بالا بہت مطمئن تھے۔ ماتحت عملہ آپ کے حسن سلوک کی وجہ سے ہمیشہ مداح رہا۔ آپ خوش خلق ہمدرد اور غریب پرور آفیسر تھے۔ تقسیم ملک سے پہلے جب کہ محکمہ آبپاشی میں ہندوؤں کا زور تھا آپ مسلم زمینداروں کے حقوق کی حفاظت کرتے رہے۔ اپنے قابل امداد رشتہ داروں اور دیگر محتاجوں کے ساتھ نہایت شفقت سے پیش آتے۔ سلسلہ احمدیہ کی جملہ تحریکات میں خلوص سے حصہ لیتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے ساتھ انہیں خاص عقیدت تھی۔ اور دیگر اکابر خاندان حضرت مسیح موعود اور سرکردہ اصحاب سلسلہ احمدیہ سے خاص انس اور محبت تھی۔ آپ کے پسماندگان میں آپ کی بیوی کے علاوہ سات لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ جن میں سے ابھی صرف ایک کی شادی ہوئی ہے۔

مرحوم راقم الحروف کے چھوٹے بھائی اور حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی تھے۔ ان دونوں کے رخصت ہو جانے کی وجہ سے خاندان کو سخت صدمہ پہنچا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ کریم ان کے درجات بلند کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ اور آپ کے بچوں کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

درخواستہائے دعا

(۱) چوہدری عبدالرب صاحب عیرت انسپکٹر بیت المال کو سفر میں ایکسیڈنٹ کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

عبدالستار سیکرٹری مال چک ۵۳ گ ب جڑانوالہ

(۲) بندہ اپنے مقدمہ میں باعزت بریت کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست کرتا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مقدمہ سے نجات بخشے اور خادم دین بنائے۔ آمین

لطیف احمد مکان نمبر ۱۲ محلہ فیض آباد منٹگمری

نتیجہ امتحان پارہ اول مجالس انصار اللہ

(قسط اول)

نمبر شمار	اسم گرامی	مقام	حاصل کردہ نمبرات
۱	خواجہ عبد اللہ صاحب	ربوہ	۶۷/۱۰۰
۲	صوفی رمضان علی صاحب	ربوہ	۵۶/۱۰۰
۳	میرزا معظم بیگ صاحب	ربوہ	۵۰/۱۰۰
۴	حاجی محمد فاضل صاحب فیروزلوی	ربوہ	۵۵/۱۰۰
۵	بابو برکت اللہ صاحب	ربوہ	۳۴/۱۰۰
۶	صوفی خدا بخش صاحب زیروی	ربوہ	۶۳/۱۰۰
۷	ماسٹر بشیر علی صاحب	ربوہ	۳۷/۱۰۰
۸	ماسٹر عبد الکریم صاحب	ربوہ	۵۳/۱۰۰
۹	ماسٹر غلام احمد صاحب	〃	۵۸/۱۰۰
۱۰	شیخ نذیر احمد صاحب	کانڈار	۳۳/۱۰۰
۱۱	چوہدری غلام رسول صاحب	ربوہ	۵۵/۱۰۰
۱۲	مرزا محمد صادق صاحب	〃	۳۵/۱۰۰
۱۳	ماسٹر غلام مرتضیٰ صاحب	〃	۳۴/۱۰۰
۱۴	ماسٹر امام علی صاحب	〃	۶۶/۱۰۰
۱۵	ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب	〃	۱۷/۱۰۰
۱۶	مرزا عبد المجید صاحب	〃	۷۵/۱۰۰
۱۷	خان میر صاحب افغان	〃	۶۴/۱۰۰
۱۸	کیپٹن محمد سعید صاحب پنشنر	〃	۵۰/۱۰۰
۱۹	بابو محمد عبد اللہ صاحب پنشنر	〃	۷۰/۱۰۰
۲۰	منشی عبد الخالق صاحب	احمد نگر	۴۰/۱۰۰
۲۱	حافظ شفیق احمد صاحب	احمد نگر	۳۴/۱۰۰
۲۲	فرمان علی صاحب	احمد نگر	۶۴/۱۰۰
۲۳	میاں محمد ظہور صاحب	〃	۵۲/۱۰۰
۲۴	چوہدری برکت علی خان صاحب	〃	۵۴/۱۰۰
۲۵	عبد المومن صاحب کاٹھ گڑھی	〃	۴۰/۱۰۰
۲۶	بابو محمد اسمٰعیل صاحب	〃	۳۷/۱۰۰
۲۷	ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب پنشنر	〃	۷۱/۱۰۰
۲۸	حسن محمد صاحب	〃	۶۳/۱۰۰
۲۹	عیسےٰ خاں صاحب	〃	۸۰/۱۰۰
۳۰	رحیم بخش صاحب	ملتان شہر	۵۰/۱۰۰
۳۱	چوہدری فضل احمد صاحب	ربوہ	۵۷/۱۰۰
۳۲	مرزا احمد بیگ صاحب	منٹگمری	۴۷/۱۰۰
۳۳	ماسٹر علی محمد صاحب مسلم زعیم	〃	۸۰/۱۰۰
۳۴	ملک نذیر احمد خان صاحب	〃	۴۴/۱۰۰
۳۵	ایم عبد الکریم صاحب	〃	۴۴/۱۰۰
۳۶	ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ	〃	۳۷/۱۰۰
۳۷	خواجہ عبد القیوم صاحب	کوئٹہ	۶۰/۱۰۰
۳۸	مرزا محمد صادق صاحب	〃	۴۴/۱۰۰
۳۹	حکیم کرم الٰہی صاحب	〃	۵۴/۱۰۰
۴۰	ماسٹر عبد الحمید صاحب	〃	۵۳/۱۰۰
۴۱	سید عبد الرشید صاحب	〃	۵۶/۱۰۰
۴۲	ایم عبد الکریم صاحب ٹیلر ماسٹر	〃	۶۰/۱۰۰
۴۳	ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب	〃	۷۰/۱۰۰
۴۴	خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب	〃	۶۹/۱۰۰
۴۵	مولوی عبد الحق صاحب	〃	۵۰/۱۰۰
۴۶	رحیم اللہ خان صاحب	〃	۵۴/۱۰۰
۴۷	صوبیدار میجر محمد عبد الرحمٰن صاحب	〃	۳۷/۱۰۰
۴۸	ماسٹر محمد یٰسین صاحب	〃	۷۰/۱۰۰
۴۹	محمد افضل صاحب صابر	〃	۵۲/۱۰۰
۵۰	حاجی فیض الحق خان صاحب	〃	۶۶/۱۰۰
۵۱	ڈاکٹر محمد عبد الرشید صاحب	〃	۵۴/۱۰۰
۵۲	بشیر احمد صاحب سکھری	〃	۶۴/۱۰۰
۵۳	قاضی شریف الدین صاحب	〃	۵۰/۱۰۰
۵۴	عبد اللطیف مہر صاحب	〃	۵۰/۱۰۰
۵۵	مرزا محمد فاضل صاحب	کوئٹہ	۵۰/۱۰۰
۵۶	احمد دین صاحب	〃	۶۹/۱۰۰
۵۷	منشی نور محمد صاحب آف قادیان	〃	۶۴/۱۰۰
۵۸	میاں دین محمد صاحب	〃	۴۱/۱۰۰
۵۹	جلال الدین صاحب	〃	۳۲/۱۰۰
۶۰	احسان الحق خان صاحب	〃	۳۴/۱۰۰
۶۱	محمد یعقوب شاہ صاحب	کوئٹہ	۸۰/۱۰۰

دعائے مغفرت

میرے بھائی محمد عبد اللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ابن میاں چراغ الدین صاحب آف قادیان بعمر ۵۵ سال دس بارہ روز بیمار رہ کر مؤرخہ ۱۲/۱۱/۵۷ بروز بدھ اپنے مالک حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نے اپنے پیچھے دو لڑکیاں اور ایک لڑکا یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

عبد الغنی کارکن دفتر الفضل۔ ربوہ

تمام احباب جماعت کیلئے ایک ضروری اعلان

برادران! حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹؍ نومبر ۱۹۵۷ء میں جو اخبار الفضل مورخہ ۵؍ دسمبر ۱۹۵۷ء میں شائع ہوا ہے۔ احباب جماعت کو کثرت کے ساتھ جلسہ سالانہ پر آنے کی تحریک فرمائی ہے۔ حضور پہلے بھی بعض دفعہ اس غرض کے لئے ارشاد فرماتے رہے ہیں اور زائرین جلسہ کی رفتار لگاتار بڑھتی رہی ہے۔ لیکن اس مرتبہ جس طریق پر حضور نے جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے تحریک فرمائی ہے اس کے نتیجہ میں امید ہے انشاء اللہ تعالےٰ پہلے سالوں کی نسبت بہت زیادہ تعداد میں احباب جلسہ سالانہ میں شرکت کریں گے۔ اور خرچ بھی پہلے سے بہت زیادہ اٹھیگا۔

اس لئے میں تمام کارکنان مال سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ واری کو پہچانیں۔ اور چندہ جلسہ سالانہ پوری شرح پر تمام احباب سے وصول کرنے کا انتظام کریں۔ ابھی تک کئی جماعتیں ایسی ہیں۔ جن کی وصولی نہایت ہی غیر تسلی بخش ہے۔ جماعتوں کے امراء - پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان مال کو علیحدہ خطوط کے ذریعہ توجہ دلائی جا رہی ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ ہر احمدی دوست سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ نہ صرف اپنا چندہ جلسہ سالانہ ادا کرے۔ بلکہ اس امر کی بھی تسلی کر لے کہ اس کی جماعت میں باقی احباب نے بھی چندہ جلسہ سالانہ ادا کر دیا ہے۔ اور اگر کسی دوست نے ابھی تک اس چندہ کی پوری ادائیگی نہ کی ہو۔ تو اس سے وصولی کرنے کے لئے کارکنان کا ہاتھ بٹائیں۔ تا جلسہ کا خرچ پورا ہو سکے۔

(ناظر بیت المال)

اعلان نکاح

چوہدری رشید احمد ولد میاں محمد اسحاق صاحب کا نکاح محمودہ بیگم بنت چوہدری خدا بخش صاحب کاہلوں سکنہ میاں خانا نوالی کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر اور نصیر احمد ولد میاں محمد اسحاق صاحب سکنہ چندر کے منگولے کا نکاح ہاجرہ بیگم بنت چوہدری خدا بخش صاحب کاہلوں سکنہ میاں خانا نوالی کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر چوہدری غلام محمد صاحب امیر جماعت پوہلہ مہاراں نے ۱۲؍۸ کو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتے جانبین کے لئے بابرکت ہوں۔

(ماسٹر محمد شریف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خانا نوالی ضلع سیالکوٹ)

ضرورت رشتہ

ایک تعلیم یافتہ نیک عصمت۔ شریف النسب۔ مخلص نوجوان کے لئے شریف خاندان سلیقہ شعار۔ علمی و ادبی دلچسپی رکھنے والی خوش اخلاق اور دیندار رشتہ کی ضرورت ہے۔ پہلے ہی خط میں مفصل حالات لکھیں۔

ب۔ ج۔ معرفت ادارہ فروغ اردو۔ ایبک روڈ۔ لاہور

رسالہ "تشحیذ الاذہان" کے متعلق ایک ضروری اعلان

میری تجویز تھی کہ احمدی بچوں اور بچیوں کے رسالہ "تشحیذ الاذہان" کو مستقل اور پائیدار بنانے کے لئے مناسب ہے۔ کہ اسے مجلس مرکزیہ خدام الاحمدیہ اپنے انتظام میں لے کر شعبہ اطفال الاحمدیہ کے لئے جاری رکھے۔

چنانچہ مجلس مرکزیہ خدام الاحمدیہ نے اس سے اتفاق کر لیا ہے۔ اور اب یہ رسالہ ان کی طرف منتقل ہو گیا ہے۔ ماہ دسمبر ۱۹۵۷ء سے اس رسالہ کو نئے انتظام کے ماتحت جاری کیا جا رہا ہے۔ اب آئندہ کے لئے حسب تصفیہ اس رسالہ سے ادارتی مالی اور انتظامی امور کے لحاظ سے میرا تعلق نہیں رہا۔ جو احباب چندہ جات ادا کر چکے ہیں۔ وہ سب محسوب کر لئے گئے ہیں۔ ان کے نام رسالہ بدستور جاری رہے گا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ رسالہ کو ہر طرح سے سلسلہ کی نئی پود کے لئے مفید اور بابرکت بنائے۔ اور جس نیک ارادوں کے ساتھ انتظام میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ان کو پورا فرمائے۔ اور اس رسالہ کو ہمیشہ ترقی اور وسعت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(خاکسار ابو العطاء جالندھری ربوہ)

اعانت ریویو آف ریلیجنز!

"پچھلے جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک توسیع اشاعت ریویو پر لبیک کہتے ہوئے احباب نے وعدہ فرمایا تھا کہ وہ ریویو کی متعدد کاپیاں خریدیں گے۔ بہت سے دوستوں نے دوران سال میں اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ مگر بعض نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ حالانکہ دفتر ریویو کی طرف سے ان کی خدمت میں خطوط بھی لکھے گئے۔ یاد دہانیاں بھی کرائی گئیں اب جلسہ سالانہ قریب آ گیا ہے اسلئے ایسے احباب کو چاہیئے کہ اپنے بقائے جلد سے جلد صاف کر دیں۔ تاکہ حضور کی خدمت میں جو رپورٹ پیش کی جانے والی ہے۔ اس میں ان کا نام بھی آ جائے۔

(مینیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز)

اعلان گمشدہ رسید بک

رسید بک ۲۵۹۴ صدر انجمن احمدیہ۔ جماعت جتوئی ضلع مظفر گڑھ سے اطلاع ملی ہے۔ کہ گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ ادا کریں۔ اگر کسی صاحب کو اس رسید بک کے متعلق علم ہو تو نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظر بیت المال)

درخواست ہائے دعا

۱۔ قریشی شیر محمد صاحب کا نیرو بی کا مشرقی افریقہ میں پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے حال میں اپریشن ہوا ہے۔ ابھی تک مکمل آرام نہیں آیا۔ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

(خاکسار نصیر احمد شاد)

۲۔ میرے تایا جان محترم مرزا اشرف احمد صاحب امیر جماعت پتوکی عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے (مرزا سعید احمد کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

۳۔ میری والدہ صاحبہ مسماۃ زینب بی بی گذشتہ اڑھائی ماہ سے بخار سے بیمار چلی آ رہی ہیں جس کی وجہ سے سخت پریشانی اور تکلیف ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں۔ (ممتاز ملک ربوہ)

مقبوضہ کشمیر کے پچاسی ہزار سیاسی کارکنوں کی جانب سے استصواب کا مطالبہ

کشمیر پولیٹیکل کانفرنس ڈاکٹر گراہم کو چار یادداشتیں پیش کریگی

نئی دہلی ۱۳ دسمبر کشمیر پولیٹیکل کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں اقوام متحدہ کے مفاہمت کنندہ ڈاکٹر فرینک گراہم کی آمد کے موقعہ پر انہیں چار یادداشتیں پیش کرے گی۔

پولیٹیکل کانفرنس کی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس ۸ دسمبر کو سری نگر میں منعقد ہوا تھا جس میں پندرہ ارکان کی ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے جو دستاویزیں تیار کرے گی۔ پیر حفیظ اللہ مخدومی اس کمیٹی کے کنوینر ہیں۔ کشمیر پولیٹیکل کانفرنس کے قائم مقام صدر مولوی عبد الحمید نے اجلاس کی صدارت کی تھی۔

اجلاس نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ پہلی یادداشت میں ان تمام لیڈروں اور کارکنوں کے نام درج کئے جائیں جو مقدمہ چلائے بغیر عرصہ دراز سے مقبوضہ کشمیر کی جیلوں میں سڑ رہے ہیں۔ اس میں ان شہیدوں کی فہرست بھی درج کی جائے گی جو قید و بند کی صعوبتیں جھیلتے ہوئے جان بحق ہو گئے ہیں

استصواب رائے کا مطالبہ

دوسری یادداشت ایک محضر کی شکل میں پیش کی جائے گی جس پر ۸۵ ہزار سیاسی کارکنوں کے دستخط ہوں گے۔ اور ان کی جانب سے یہ مطالبہ پیش کیا جائے گا کہ کشمیر میں استصواب رائے منعقد کیا جائے۔

تیسری یادداشت میں ان تمام سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کے نام درج ہوں گے جن پر بے بنیاد اور فرضی الزامات لگا کر بند کمرے میں مقدمے چلائے جا رہے ہیں ان میں کشمیر بم کیس بھی شامل ہے۔ اس فہرست میں آزادی کے ان شیدائیوں کے نام بھی درج ہوں گے جو بھارت کی سنٹرل ریزرو پولیس اور نام نہاد امن بریگیڈ کے غنڈوں کے ظلم و ستم کے باعث جسمانی طور پر معذور ہو گئے ہیں

چوتھی یادداشت میں ۹ اگست ۱۹۵۳ء کے واقعات کی تفصیل بیان کرنے کے بعد یہ بتایا جائے گا کہ بخشی غلام محمد کے گروہ نے بھارت کی سنٹرل ریزرو پولیس اور بھارتی فوج کی امداد سے اقتدار پر کس طرح قبضہ کر لیا۔ اس یادداشت میں ان لوگوں کی فہرست بھی دی جائے گی جو ۹ اگست ۱۹۵۳ء کے بعد کے خونین واقعات میں ہلاک ہو گئے تھے

پھانسی کی دھمکی

پولیٹیکل کانفرنس نے ایک اور قرارداد کے ذریعہ کانفرنس کے بانی اور صدر ... کے نام اس دھمکی کی مذمت کی ... گولی مار کر پھانسی دیدی جائے گی۔ اس دھمکی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ جب عوام کے ممتاز رہنماؤں کے ساتھ یہ سلوک کیا جا سکتا ہے، تو خود عوام کس عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

ظاہر شاہ کے استقبال کے انتظامات پانچ لاکھ روپے صرف ہوئے

کراچی ۱۳ دسمبر باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق افغانستان کے بادشاہ ظاہر شاہ کا سرکاری دورہ ملتوی ہونے سے پاکستانی خزانہ کو تقریباً پانچ لاکھ روپے کا بوجھ برداشت کرنا پڑا ہے۔ یہ رقم معزز مہمان کے استقبال کے انتظامات میں صرف کی گئی جس میں سڑکوں کی آرائش۔ تمام راستے پر فوجی دستے متعین کرنے اور اخباری نمائندوں اور دوسرے لوگوں کو شہر سے ہوائی اڈے تک پہنچانے اور واپس لانے کے اخراجات شامل ہیں۔ واضح رہے کہ ملک کے موجودہ وزارتی بحران کے پیش نظر شاہ سے اپنا دورہ ملتوی کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔

پاکستان کے لئے امریکی اناج

کراچی ۱۳ دسمبر گذشتہ ماہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان زرعی اشیاء کی فراہمی کا جو معاہدہ ہوا ہے اس کے تحت اگلے سال پاکستان کو امریکہ سے چھ لاکھ تہتر ہزار ٹن اناج ملے گا۔ اس میں ۶ لاکھ ۲۳ ہزار ٹن گندم ہوگی اور پچاس ہزار ٹن چاول

اناج اگلے سال فروری تک پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ دریں اثنا امریکہ سے مزید پچاس ہزار ٹن غلہ خریدنے کی بات چیت جاری ہے

نیٹو ممالک کی ایٹمی اسلحہ بندی کے خلاف روس کا انتباہ

امریکہ، برطانیہ، فرانس اور مغربی جرمنی کے سربراہوں کو خطوط

لندن ۱۳ دسمبر روس کے وزیر اعظم مارشل نکولائی بلگانن نے امریکہ کے صدر آئزن ہاور برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر میکملن فرانس کے صدر اور مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ایڈ نائر کو پیغام بھیجے ہیں جن میں کہا ہے کہ شمالی اوقیانوسی تنظیم (نیٹو) میں شامل سارے ممالک اپنے تمام وسائل کو کام میں لا کر اسلحہ کی تیاری تیز تر کر رہے ہیں۔ اور مجموعی طور پر جنگ کی تیاری کر رہے ہیں

صدر آئزن ہاور کے نام یہ پیغام کل واشنگٹن میں صدر کے حوالے کر دیا گیا۔

ماسکو ریڈیو نے اپنے نشریہ میں بتایا ہے کہ اس پیغام میں روسی وزیر اعظم نے صدر امریکہ سے کہا ہے "کہ اس حقیقت کی جانب فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ کہ امریکہ اور برطانیہ کی انگیخت پر ایسے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہے۔ کہ شمالی اوقیانوسی تنظیم میں شامل ممالک کی جنگی تیاریاں تیز تر ہو جائیں۔

جرمنی کی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ مارشل بلگانن نے مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر کونرڈ ایڈنائر کے نام جو خط بھیجا ہے اس میں کہا ہے۔ کہ شمالی اوقیانوسی تنظیم کے ممالک کے اعلیٰ سربراہوں کی جو اہم کانفرنس جلد ہی ہونے والی ہے۔ اس میں ایٹمی اسلحہ کے بارے میں جو فیصلے کرنے کی توقع ہے۔ وہ امن کے لئے انتہائی خطرناک ہونگے۔ مغربی جرمنی کی حکومت کے ترجمان نے کہا کہ مارشل بلگانن نے ڈاکٹر ایڈنائر کو جو خط بھیجا ہے اس کا انداز تحریر ٹھوس ہے۔ اور لہجہ نرم اور باسکون ہے۔

اس خط میں لکھا ہے۔ کہ آثار بتا رہے ہیں۔ کہ نیٹو کی جو نہایت اہم کانفرنس ہونے والی ہے۔ اس میں یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ سارے مغربی یورپ میں امریکی ایٹمی ... ہری اسلحہ کے اڈے قائم کر دئے جائیں۔ اور نیٹو میں شامل سارے ممالک (جن میں مغربی جرمنی بھی شامل ہے) کی فوجوں کو ایٹمی اور جوہری اسلحہ مہیا کئے جائیں۔ اس خط میں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ مغربی جرمنی کی ایٹمی اسلحہ بندی کی بدولت وہ واحد ذریعہ بھی ختم ہو جائے گا۔ جس کی بدولت جرمن کو از سر نو متحد کیا جا سکتا ہے اگر ایسے فیصلے کر لئے گئے تو بین الاقوامی صورت حال بے حد غیر مستحکم ناشورش آمیز اور پر خطر ہو جائے گی۔ جس کی بدولت فوجی تصادم کے خدشے بڑھ جائیں گے۔

مغربی جرمن حکومت کے ترجمان نے کہا کہ مارشل بلگانن نے اپنے مکتوب میں جن خدشوں کا اظہار کیا ہے۔ وہ غلط مفروضوں پر مبنی ہیں اور نیٹو کی آئندہ کانفرنس میں جو فیصلے ہونے والے ہیں۔ ان پر اس خط کا کوئی اثر نہیں پڑیگا

ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ امریکہ برطانیہ اور فرانس کے سربراہوں کے نام مارشل بلگانن کے خطوط کے متن کیا ہیں۔

تقریب رخصتانہ

ربوہ — مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر امۃ اللطیف بیگم صاحبہ بی۔ اے بنت مکرم پیر خلیل احمد صاحب کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح گذشتہ سال جلسہ سالانہ کے موقع پر لفٹیننٹ ڈاکٹر صفی الرحمن صاحب ایم۔ بی بی ایس۔ ابن مکرم ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کے ہمراہ پڑھا گیا تھا۔ ڈاکٹر صفی الرحمن صاحب حضرت چوہدری بھائی عبدالرحیم صاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے اور امۃ اللطیف بیگم صاحبہ حضرت پیر افتخار احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی ہیں۔

تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم مرزا لطف الرحمن صاحب نے کی بعد ازاں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس تقریب میں بزرگان سلسلہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء حضرات اور دیگر مقامی احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ حضرت میاں صاحب موصوف مدظلہ کے علاوہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال اور مکرم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ احباب جماعت رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

مغربی طاقتوں پر مارشل بلگانن کا الزام

لندن ۱۴ دسمبر۔ وزیر اعظم روس مارشل بلگانن نے الزام لگایا ہے کہ نیٹو سیٹو اور بغداد کے فوجی معاہدوں کو ایک دوسرے سے ملانے کے منصوبے کا مقصد "مغربی طاقتوں کی موجودہ فوجی تیاریوں کو عالمی شکل دینا ہے۔" مارشل بلگانن نے یہ بات وزیر اعظم برطانیہ مسٹر میکملن کے نام ایک خط میں کہی ہے۔ جو منگل کے روز انہیں موصول ہوا۔ یہ خط آج شائع کر دیا گیا ہے۔

ضروری تصحیح

مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۷ء کے الفضل میں صفحہ ۲ پر "اخرج منہ الیزیدیون" کے زیر عنوان جو ادارتی مقالہ شائع ہوا ہے۔ اس میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے مضمون مطبوعہ الفضل ۹ نومبر ۱۹۵۷ء کا حوالہ بھی درج کیا گیا تھا۔ مقالہ میں غلطی سے یہ مضمون مکرم شمس صاحب کی بجائے مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب کی طرف منسوب ہو گیا ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۲۵۴

نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

نوٹس

(۱) مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ۱۸ دسمبر ۱۹۵۷ء کے دو بجے بعد دوپہر تک نظر ثانی شدہ شیڈول ریٹ کے مطابق فیصدی نرخ پر مبنی مقررہ فارموں پر (جو میرے دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم ۱۸ دسمبر ۱۹۵۷ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں) سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔
آمدہ ٹنڈر ۱۸ دسمبر کو ہی اڑھائی بجے بعد دوپہر پبلک کے سامنے کھولے جائیں گے

نمبر — نوعیت کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر اینڈ کیشیئر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	تکمیل کام
(۱) شاہدرہ۔ نارووال سیکشن میں میل ۴/۶-۶، ۹-۷، ۱۰-۹/۱۲ سے ۱۱/۱۲ اور ۹-۵/۱۴ کی نئی عارضی ڈھلوانوں کو ہموار و درست کرنا۔	پچاس ہزار روپیہ	ایک ہزار روپیہ	۱۵ مارچ ۱۹۵۸ء
(۲) شاہدرہ نارووال سیکشن میں میل ۹-۴/۳۳ اور ... سے ۳/۱۴ میں مذکورہ بالا کام	پچاس ہزار روپیہ	ایک ہزار روپیہ	۱۵ مارچ ۱۹۵۸ء

۲۔ وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں وہ اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ کے متعلق ۱۸ دسمبر تک سرٹیفکیٹ پیش کر کے اپنے نام درج کروا کر ٹنڈر پیش کرا سکتے ہیں۔

۳۔ مفصل شروط و ہدایات اور مطبوعہ شیڈول ریٹ میرے دفتر میں روزانہ کاروباری اوقات میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

ادارہ ریلوے اس بات کا ہرگز ہرگز پابند نہیں کہ وہ کوئی کم سے کم ٹنڈر یا کوئی خاص ٹنڈر ضرور بالضرور منظور کرے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور

وسطی فرانس میں بارشیں اور سیلاب

پیرس ۱۴ دسمبر۔ وسطی فرانس میں گذشتہ چار دن سے زبردست بارشوں کے باعث سیلاب آگیا ہے۔ اب تک تین افراد کے طوفان میں گھر کر ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے کئی سڑکیں برف کے تودے گرنے سے بند ہو گئی ہیں

مسٹر ڈلس پیرس پہنچ گئے

پیرس ۱۴ دسمبر۔ وزیر خارجہ امریکہ مسٹر ڈلس نیٹو کے رکن ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے پیرس پہنچ گئے ہیں کانفرنس پیر سے شروع ہوگی۔

نئی مرکزی حکومت کی تشکیل

(بقیہ صفحہ اول)

پروگرام کے تحت معرض وجود میں آرہی ہے اس میں مخلوط طریق انتخاب اور اگلے سال نومبر میں عام انتخابات کے انعقاد کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ری پبلکن پارٹی کے جنرل سیکرٹری سید عابد حسین نے کل اعلان کیا کہ آج صبح نو بجے قومی اسمبلی کی عمارت میں مخلوط پارٹی کا اجلاس ہوگا۔ ری پبلکن پارٹی کے ایک سرکردہ رکن سید حسن محمود نے کل رات اخبار نویسوں کو بتایا کہ صدر نے ملک فیروز خان نون کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دی ہے۔ اس سے ڈاکٹر خان صاحب بالکل مطمئن ہیں